وَ	اِذَا	قِيْلَ *	لَهُمْ
اور	جب	کہا گیا	اُن سے

*''**قِيْلَ**'' **فعل ماضی مجہول** ہے جس کا لفظی ترجمہ ہے ''**کہا گیا**''۔ لیکن جب بھی فعل ماضی سے پہلے ''**اِذَا**'' آجائے تو وہ ماضی کو **فعل مضارع** میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یعنی ''**اِذَا**'' **کی وجہ سے ماضی کی بجائے حال میں ترجمہ ہو گا۔**

پس ''اِذَا قِيْلَ'' کا ترجمہ ہو گا ''جب کہا جاتا ہے''

لَا تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	
تم فساد نہ کرو	میں	زمین	
قَالُوْٓا**	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ
انہوں نے کہا	محض	ہم	اصلاح کرنے والے

''قَالُوْٓا**'' بھی فعل ماضی ہے لیکن ابتداء میں ''**اِذَا**'' آنے کی وجہ سے اس کا ترجمہ حال میں ہو گا یعنی ''**وہ کہتے ہیں**''

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ١١

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو محض اصلاح کرنے والے ہیں۔

اَلَآ*	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ
خبردار!	یقیناً وہ	وہ	فساد کرنے والے

*''اَلَآ'' یعنی ''خبردار'' کسی کو دھمکانے کے لیے نہیں بلکہ متوجہ کرنے کے لیے ہے جیسے کہتے ہیں کہ ''کان کھول کر سنو''۔

اِنَّهُمْ هُمُ: یقیناً وہی۔

وَلٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ
لیکن	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ١٢

خبردار! یقیناً وہی ہیں جو فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا*
اور جب	کہا جاتا ہے	اُن سے	ایمان لاؤ
*"اٰمِنُوْا" فعل امر ہے۔ یعنی "تم ایمان لاؤ"			
كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا
جیسا کہ	ایمان لائے	لوگ	وہ کہتے ہیں
اَنُؤْمِنُ**	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ
کیا ہم ایمان لے آئیں	جیسے	ایمان لائے	بے وقوف
**اَ: کیا، نُؤْمِنُ: ہم ایمان لاتے ہیں (فعل مضارع)۔ اَنُؤْمِنُ کا بامحاورہ ترجمہ ہے "کیا ہم ایمان لے آئیں"			
اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ	وَلٰكِنْ	لَّا يَعْلَمُوْنَ
خبردار!	یقیناً وہ ہی بے وقوف ہیں	لیکن	وہ علم نہیں رکھتے
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾			
اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لے آؤ جیسا کہ لوگ ایمان لے آئے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لے آئیں جیسے بے وقوف ایمان لائے ہیں۔ خبردار! وہ خود ہی تو ہیں جو بے وقوف ہیں۔ لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔			